روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 26 جنوری 2005ء 15 ذوالحج 1425 ہجری 26 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 22

فرشتے درود پڑھتے ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

خدا کے فرشتے اس وقت تک نمازی پر درود پڑھتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اس جگہ پر رہے۔ جہاں اس نے نماز پڑھی اور جب تک دنیا داری کی باتوں میں مشغول نہ ہو۔ فرشتے دعا کرتے ہیں اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم کر۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ حدیث نمبر:426)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فرشتوں کا وجود ماننے کے لئے نہایت سہل اور قریب راہ یہ ہے کہ ہم اپنی عقل کی توجہ اس طرف مبذول کریں کہ یہ بات طے شدہ اور فیصل شدہ ہے کہ ہمارے اجسام کی ظاہری تربیت اور تکمیل کے لئے اور نیز اس کام کے لئے کہ تا ہمارے ظاہری حواس کے افعال مطلوبہ کما ینبغی صادر ہوسکیں خداتعالیٰ نے یہ قانون قدرت رکھا ہے کہ عناصر اور شمس وقمر اور تمام ستاروں کو اس خدمت میں لگا دیا ہے کہ وہ ہمارے اجسام اور قویٰ کو مدد پہنچا کر ان سے بوجہ احسن ان کے تمام کام صادر کرادیں اور ہم ان صداقتوں کے ماننے سے کسی طرف بھاگ نہیں سکتے کہ مثلاً ہماری آنکھ اپنی ذاتی روشنی سے کسی کام کو بھی انجام نہیں دے سکتی جب تک آفتاب کی روشنی اس کے ساتھ شامل نہ ہو اور ہمارے کان محض اپنی قوت شنوائی سے کچھ بھی سن نہیں سکتے جب تک کہ ہوا متکیّف بصوت ان کی ممدومعاون نہ ہو۔ پس کیا اس سے یہ ثابت نہیں کہ خداتعالیٰ کے قانون نے ہمارے قویٰ کی تکمیل اسباب خارجیہ میں رکھی ہے اور ہماری فطرت ایسی نہیں ہے کہ اسباب خارجیہ کی مدد سے مستغنی ہو۔ اگر غور سے دیکھو تو نہ صرف ایک دو بات میں بلکہ ہم اپنے تمام حواس تمام قویٰ تمام طاقتوں کی تکمیل کے لئے خارجی امدادات کے محتاج ہیں پھر جبکہ یہ قانون اور انتظام خدائے واحد لاشریک کا جس کے کاموں میں وحدت اور تناسب ہے ہمارے خارجی قویٰ اور حواس اور اغراض جسمانی کی نسبت نہایت شدت اور استحکام اور کمال التزام سے پایا جاتا ہے تو پھر کیا یہ بات ضروری اور لازمی نہیں کہ ہماری روحانی تکمیل اور روحانی اغراض کیلئے بھی یہی انتظام ہوتا۔ دونوں انتظام ایک ہی طرز پر واقع ہو کر صانع واحد پر دلالت کریں اور خود ظاہر ہے کہ جس حکیم مطلق نے ظاہری انتظام کی یہ بناڈالی ہے اور اسی کو پسند کیا ہے کہ اجرام سماوی اور عناصر وغیرہ اسباب خارجیہ کے اثر سے ہمارے ظاہر اجسام اور قویٰ اور حواس کی تکمیل ہو۔ اس حکیم قادر نے ہماری روحانیت کے لئے بھی یہی انتظام پسند کیا ہوگا کیونکہ وہ واحد لاشریک ہے اور اس کی حکمتوں اور کاموں میں وحدت اور تناسب ہے اور دلائل اِنّیہ بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں۔ سو وہ اشیاء خارجیہ جو ہماری روحانیت پر اثر ڈال کر شمس اور قمر اور عناصر کی طرح جو اغراض جسمانی کے لئے ممد ہیں ہماری اغراض روحانی کو پورا کرتی ہیں انہیں کا نام ہم ملائک رکھتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 صفحہ 133)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات 2005ء

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2005ء کے لئے والدین درخواستیں بنام پرنسپل عائشہ دینیات ومدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ سادہ کاغذ پر مندرج ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

(1) نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو)

(۲) برتھ سرٹیفیکیٹ کی کاپی

(۳) درخواست پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

(الف) امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

(ب) امیدوار پرائمری پاس ہو۔

(ج) قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

(د) عمومی صحت اچھی ہو۔

(ھ) امیدوار کا حفظ قرآن میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

درخواستیں دفتر پرنسپل میں جمع کرانے کی آخری تاریخ 24 مارچ 2005ء ہے۔ انٹرویو 3/اپریل صبح 8:30 بجے عائشہ دینیات اکیڈمی (لجنہ بیرکس) میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 7/اپریل صبح 9 بجے کلاسز کا آغاز 11/اپریل 2005ء سے ہوگا تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ (لجنہ بیرکس) میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

میڈیکل رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میڈیکل رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ جو ڈاکٹر صاحبان ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلّہ/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ درخواستوں کے ہمراہ اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹ کی مصدقہ نقول بھی ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تبصرہ کتب

حضرت مسیح موعود کی تعلیم فہم قرآن

(آپ کے فرمودات کے مطابق)

نام کتاب: حضرت مسیح موعود کی تعلیم فہم قرآن
مؤلف: صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب
سن اشاعت: دسمبر 2004ء
تعداد صفحات: 942

اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ کلام الٰہی کا فہم عطا فرمایا تھا۔ حضرت اقدس نے فرقان حمید کے ذریعہ جہاد کبیر کیا اور اس کی تفسیر و معرفت کا ایسا دریا بہایا کہ اس چشمہ رواں سے بہتوں کو سیراب کرنے کے ساتھ ساتھ ان معارف کے مقابلہ کا چیلنج بھی دیا۔ درحقیقت آپ نے سیف کا کام قلم سے کر کے دکھایا۔ اور آپ تمام عمر دنیا میں علمی خزانے بانٹتے رہے۔ حضرت اقدس کی تحریرات و فرمودات معارف و دقائق فرقان سے بھری پڑی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب حضرت مسیح موعود کے فہم قرآن کے بارہ میں مختلف موضوعات کے تحت مرتب کی گئی ہے۔ ترتیب کتاب میں مؤلف کی محنت شاقہ اور کلام الٰہی سے محبت کی جھلک نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ایک جہد مسلسل کے بعد یہ تالیف طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہے جو حضرت اقدس کے فہم قرآن اور حقانیت و عظمت قرآن کو عیاں کر رہی ہے۔

اس کتاب کا اسلوب اس طور پر سے ہے کہ اول فہم قرآن کے موضوع پر حضرت اقدس کے فرمودات کو درج کیا گیا ہے۔ دوسرے درجہ پر حضرت اقدس نے جن معانی میں آیات قرآنیہ کی تفسیر و تعبیر کی ہے ان کو آیات کے تحت درج کیا گیا ہے کیونکہ اس طور پر بھی آپ کے فہم قرآن کے اسالیب پر روشنی پڑتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے اسالیب فہم قرآن کو اخذ کرنے کا اصل قرینہ یہی ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ آپ نے فرمودات قرآنیہ کا کیا مفہوم لیا ہے اور ان کو کن معانی میں سمجھا ہے۔

کتاب کو دس ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر باب کو فصلات میں ترتیب دیا گیا ہے۔ پہلا باب حضرت اقدس کے منصب اور فہم قرآن پر مشتمل ہے جبکہ دوسرے باب میں قرآن میں (-) کا ذکر، تیسرے باب کا موضوع فہم قرآن اور علوم قرآن ہے جبکہ دیگر اس طرح سے ہیں فہم قرآن اور عقائد و مسائل، فہم قرآن اور ارکان ایمان، فہم قرآن اور ارکان دین، فہم قرآن کے علمی لوازمات (شرائط)، فہم قرآن کے روحانی لوازمات، اصول تفسیر قرآن، سلوک یعنی محبت الٰہی۔ کتاب کے آخر پر آیات کا انڈیکس دیا گیا ہے۔

کتاب ہذا کا بیشتر مواد تفسیر حضرت مسیح موعود کی جلدوں سے اخذ کیا گیا ہے تاہم بعض مقامات پر حضور اقدس کی دوسری کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کتاب میں اردو، فارسی اور عربی اشعار کا چناؤ اور الہامات کا انتخاب خالصتہً مؤلف کتاب ہذا نے کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب جو خوبصورت جلد اور اعلیٰ کاغذ پر طبع ہو کر آئی ہے اس کے آغاز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مکتوب بھی شامل اشاعت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ کتاب کے بارہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''آپ کی کتاب ''تعلیم فہم قرآن'' ملی جس میں حضرت اقدس مسیح موعود کے علم قرآن کو اس طرح مختلف مضامین کے تحت یکجا کیا گیا ہے کہ پہلے اس طرح کی کوشش نہیں ہوئی۔ اس کے اور بھی رستے آئندہ زمانوں میں کھلتے رہیں گے لیکن آپ کو اللہ نے اپنے فضل سے اس خدمت میں اولیت عطا فرما کر بڑے اعزاز سے نوازا ہے۔ الحمدللہ۔ اللہ مبارک فرمائے۔''

اللہ تعالیٰ اس تالیف کو قبول فرمائے اور اس کے ذریعہ سے علوم قرآنیہ کے حقائق و معارف کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ایم۔ ایم۔ طاہر)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اسماعیل اختر صاحب فوٹو گرافر دارالفضل غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی اے پی ابراہیم صاحب سابق مشنری انچارج (سیولون) سری لنکا بعمر 83 سال مورخہ 15 جنوری 2005ء کو وفات پا گئیں۔ اسی دن نماز جنازہ مکرم رشید احمد صاحب دارالفضل نے بعد نماز عشاء پڑھائی عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ ذکیہ بیگم صاحبہ سابق کارکن لجنہ اماء اللہ مقامی کی والدہ تھیں احباب جماعت سے درجات بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم محمد افضل صاحب صدر جماعت چک 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتے ہیں کہ میرے واقف نو بیٹے عطاء الوہاب افضل نے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام ادبی مقابلہ جات 2004ء میں ''جنرل نالج کوئز'' پروگرام میں بورڈ بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین (وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب گوندل ابن مکرم چوہدری غلام محمد صاحب گوندل رفیق حضرت مسیح موعود آف 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 14 جنوری 2005 بعمر 90 سال وفات پا گئے۔ آپ نہایت درویش صفت اور دعا گو انسان تھے۔ آپ ہر جاننے والے احمدی کے دکھ درد میں لمبی مسافت طے کر کے شریک ہوتے۔ بعد نماز جمعہ آپ کی نماز جنازہ مکرم ظفر احمد صاحب ناصر مربی ضلع سرگودھا نے مقامی قبرستان 99 شمالی میں پڑھائی۔ جس میں احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بعد از تدفین مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم نعیم احمد صاحب گوندل حال لندن اور مکرم داؤد احمد صاحب گوندل 99 شمالی ضلع سرگودھا یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم عنایت اللہ صاحب پنشنر تحریک جدید آف محمود آباد فارم سندھ حال دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب (برادر اصغر مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی سلسلہ) کی شادی ہمراہ مکرمہ صائمہ صدف صاحبہ بنت مکرم محمد حنیف بٹ صاحب آف کنری مورخہ 29 دسمبر 2004ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ کنری میں ہوئی جبکہ مورخہ یکم جنوری 2005ء کو دارالعلوم شرقی نور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے دعا کروائی۔ اسی طرح خاکسار کے بھتیجے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم حال مقیم حیدر آباد سندھ کا نکاح ہمراہ مکرم امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم محمد بشیر صاحب دارالعلوم غربی صادق بعوض تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 31 دسمبر 2004ء کو بعد نماز مغرب بیت الصادق دارالعلوم غربی میں پڑھا۔ مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب دونوں حضرت میاں محمد دین صاحب آف مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے ان رشتوں کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم بشیر احمد صاحب استاد مدرسہ احمدیہ و سپرنٹنڈنٹ مدرسہ احمدیہ قادیان کی اعصابی تکلیف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کام نہیں کر رہے اور چلنے پھرنے سے معذوری کی وجہ سے ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادم آخر زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک شاہد حسین اعوان صاحب دارالفضل ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پھوپھو جان مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت ملک شیر بہادر خان صاحب مرحوم اہلیہ محترم ملک محمد اشرف مرحوم کالج روڈ سرگودھا بعمر 83 سال بہت بیمار اور کمزور ہیں چلنے پھرنے کھانے پینے سے قاصر ہیں بہت دعا کی درخواست کرتی ہیں اللہ تعالیٰ رحم و کرم و فضل فرمائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

وقف زندگی کی حقیقت اور واقفین زندگی کو زریں نصائح

صباحت احمد چیمہ صاحب

قسط دوم آخر

جماعت کے مربیان کے لئے ضروری صفات

حضرت اقدس نے فرمایا:

''ایک تجویز کی تھی۔ اگر راست جاوے تو بڑی مراد ہے۔ یونہی عمر گزری جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ میں ایک کا بھی نام نہیں لے سکتے۔ جس نے اپنے لئے کچھ حصہ دین کا اور کچھ حصہ دنیا کا رکھا ہو اور ایک صحابی بھی ایسا نہیں تھا جس نے کچھ دین کی تصدیق کر لی ہو اور کچھ دنیا کی۔ بلکہ وہ سب کے سب منقطعین تھے اور سب کے سب اللہ کی راہ میں جان دینے کو تیار تھے۔ اگر چند آدمی ہماری جماعت میں سے بھی تیار ہوں جو مسائل سے واقف ہوں اور ان کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ قانع بھی ہوں تو ان کو باہر (۔) کے لئے بھیجا جاوے۔ بہت علم کی حاجت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ سب اُمّی ہی تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کے حواری بھی اُمّی تھے۔ تقویٰ اور طہارت چاہئے۔ سچائی کی راہ ایک ایسی راہ ہے جو اللہ تعالیٰ خود ہی عجیب عجیب باتیں سجھا دیتا ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 309)

''یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں۔ لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کرکے دکھائیں، تاکہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔ عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں، مگر خود اس پر عمل نہیں، وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے، بلکہ ان کا وعظ بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کہنے والا خود عمل نہیں کرتا۔ تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں۔ کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولت مند کا تمول یا بہادر کا شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کرسکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔

یہ شجاعت اور ہمت ایک کشش پیدا کرے گی کہ جس سے دل اس سلسلہ کی طرف کھچے چلے آئیں گے۔ مگر یہ کشش اور جذب دو چیزوں کو چاہتی ہے جن کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتی۔ اول پورا علم ہو۔ دوم تقویٰ ہو۔ کوئی علم بدوں تقویٰ کے کام نہیں دیتا ہے۔ اور تقویٰ بدوں علم کے نہیں ہوسکتا۔ سنت اللہ یہی ہے جب انسان پورا علم حاصل کرتا ہے تو اسے حیا اور شرم بھی دامنگیر ہو جاتی ہے۔ پس ان تینوں باتوں میں ہمارے واعظ کامل ہونے چاہئیں۔ اور یہ میں اس لئے چاہتا ہوں کہ اکثر ہمارے نام خطوط آتے ہیں۔ فلاں سوال کا جواب کیا ہے؟ فلاں اعتراض کرتے ہیں اس کا کیا جواب دیں۔ اب ان خطوط کے کس قدر جواب لکھے جاویں۔ اگر خود یہ لوگ علم صحیح اور پوری واقفیت حاصل کریں اور ہماری کتابوں کو غور سے پڑھیں تو وہ ان مشکلات میں نہ رہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 281-282)

''میرا دل گوارا نہیں کرتا کہ اب دیر کی جاوے۔ چاہئے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں اور ان کو باہر متفرق جگہوں میں بھیجا جاوے۔ بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو۔ تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں۔ مستقل، راست قدم اور بردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو فصاحت سے بیان کرسکتے ہوں۔ مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے۔ وہ آپ جاذب ہوتا ہے۔ وہ اکیلا رہتا ہی نہیں۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 311)

دعوت الی اللہ کا صحیح طریق

''ہماری جماعت کے لوگ گو مالی امداد میں تو کچھ فرق نہیں کرتے مگر اللہ تعالیٰ تو ہر امر میں آزمانا چاہتا ہے۔ اب تلوار کی بجائے گالیاں کھا کر صبر کرنا چاہئے کہ بڑی نرمی اور خوش خلقی سے لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کیے جاویں۔ بہ نسبت شہروں کے دیہات کے لوگوں میں سادگی بہت ہے اور ہمارے دعویٰ سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ اگر ان کو نرمی سے سمجھایا جاوے تو امید ہے کہ سمجھ لیں گے۔ جلسوں کی بھی ضرورت نہیں اور نہ ہی بازاروں میں کھڑے ہو کر لیکچر دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس طرح سے فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ چاہئے کہ ایک ایک فرد سے علیحدہ علیحدہ مل کر اپنے قصے بیان کیے جاویں۔

جلسوں میں تو ہار جیت کا خیال ہو جاتا ہے۔ چاہئے کہ دوستانہ طور پر شریفوں سے ملاقات کرتے رہیں اور رفتہ رفتہ موقعہ پا کر اپنا قصہ سنا دیا۔ بحث کا طریق اچھا نہیں بلکہ ایک ایک فرد سے اپنا حال بیان کیا اور بڑی آہستگی اور نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی۔ پھر تم دیکھو گے کہ بہت سے آدمی ایسے بھی نکلیں گے جو کہیں گے کہ ہم پر تو ان .... نے اصلیت ظاہر ہی نہیں ہونے دی۔ چاہئے کہ جس شخص میں علم اور رشد کا مادہ دیکھا اسی کو اپنا قصہ بتا دیا اور فرداً فرداً واقفیت بڑھاتے رہے۔ یہ نہیں کہ سب کے سب ظالم طبع اور شریر ہوتے ہیں بلکہ شریف اور مخلص بھی انہیں میں چھپے ہوتے ہیں۔'' (ملفوظات جلد پنجم ص 312)

دس بیش قیمت نصائح

''یہ زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے کہ اس زمانہ میں اگر کوئی شخص مناظرات مذہبیہ کے میدان میں قدم رکھے یا مخالفوں کے رد میں تالیفات کرنا چاہے تو شرائط مندرجہ ذیل اس میں ضرور ہونی چاہئیں۔

اول۔ علم زبان عربی میں ایسا راسخ ہو کہ اگر مخالف کے ساتھ کسی لفظی بحث کا اتفاق پڑ جائے تو اپنی لغت دانی کی قوت سے اس کو شرمندہ اور قائل کر سکے........... **دوسری شرط** یہ ہے کہ تحقیق اور تدقیق اور لطائف اور نکات اور براہین یقینیہ پیدا کرنے کا خداداد مادہ بھی اس میں موجود ہو اور فی الواقع حکیم الامت اور زکی النفس ہو۔ **تیسری شرط** یہ کہ کسی قدر علوم طبعی اور طبابت اور ہیئت اور جغرافیہ میں دسترس رکھتا ہو........... **چوتھی شرط** یہ کہ عیسائیوں کے مقابل پر وہ حصہ بائیبل کا جو پیشگوئیوں وغیرہ میں قابل ذکر ہوتا ہے عبرانی زبان میں یاد رکھتا ہو........... **پانچویں شرط** خدا سے حقیقی ربط اور صدق اور وفا اور محبت الٰہیہ اور اخلاص اور طہارۃ باطنی اور اخلاق فاضلہ اور انقطاع الی اللہ ہے........... **چھٹی شرط** علم تاریخ بھی ہے۔ کیونکہ بسا اوقات علم تاریخ سے دینی مباحث کو بہت کچھ مدد ملتی ہے۔........... **ساتویں شرط** کسی قدر ملکۂ علم منطق اور علم مناظرہ ہے۔ کیونکہ ان دونوں علموں کے توغل سے ذہن تیز ہوتا ہے۔........... **آٹھویں شرط** تحریری یا تقریری مباحثات کے لئے مباحث یا مؤلف کے پاس ان کثیر التعداد کتابوں کا جمع ہونا ہے جو نہایت معتبر اور مسلم الصحت ہیں........... **نویں شرط** تقریر یا تالیف کے لئے فراغت نفس اور صرف دینی خدمت کے لئے زندگی کا وقف کرنا ہے...........

دسویں شرط تقریر یا تالیف کے لئے اعجازی طاقت ہے۔ کیونکہ انسان حقیقی روشنی کے حاصل کرنے کے لئے اور کامل تسلی پانے کے لئے اعجازی طاقت یعنی آسمانی نشانوں کے دیکھنے کا محتاج ہے۔''

(الابلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 370 تا ص 375)

حضور کی دعاؤں کا مستحق

''اگر کوئی تائید دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دے دے تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولی سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیازمندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں۔ وہ ہمیں اس بات کا یقین دلاوے کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔'' (ملفوظات جلد اول ص 311)

علوم جدیدہ کے حصول کی ضرورت

"ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ کو حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو.......... علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہوسکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو۔" (ملفوظات جلد اول ص 44)

یورپین واقفین زندگی کے لئے ہدایات

"ہم ہمیشہ دعا کرتے ہیں اور ہماری ہمیشہ سے یہ آرزو ہے کہ یورپین لوگوں میں سے کوئی ایسا نکلے جو اس سلسلہ کے لئے زندگی کا حصہ وقف کرے لیکن ایسے شخص کے لئے ضروری ہے کہ کچھ عرصہ صحبت میں رہ کر رفتہ رفتہ وہ تمام ضروری اصول سیکھ لیوے جن سے اہل...... پر سے ہر ایک داغ دور ہوسکتا ہے اور وہ تمام قوت اور شوکت سے بھرے ہوئے دلائل سمجھ لیوے جن سے یہ مرحلہ طے ہوسکتا ہے۔ تب وہ دوسرے ممالک میں جا کر اس خدمت کو ادا کر سکتا ہے۔ اس خدمت کے برداشت کرنے کے لئے ایک پاک اور قوی روح کی ضرورت ہے جس میں یہ ہوگی وہ اعلیٰ درجہ کا مفید انسان ہوگا اور خدا کے نزدیک آسمان پر ایک عظیم الشان انسان قرار دیا جاوے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 451)

غیرت

"مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ لوگ جو اپنے ہاتھ میں بجز خشک باتوں کے اور کچھ بھی نہیں رکھتے اور جنہیں نفسانیت اور خودغرضی سے کوئی نجات نہیں ملی اور حقیقی خدا کا چہرہ ان پر ظاہر نہیں ہوا وہ اپنے مذاہب کی اشاعت کی خاطر ہزاروں لاکھوں روپیہ دے دیتے ہیں اور بعض اپنی زندگیاں وقف کر دیتے ہیں۔ عیسائیوں میں دیکھا ہے کہ بعض عورتوں نے دس دس لاکھ کی وصیت کر دی ہے۔ پھر............ کے لئے کس قدر شرم کی بات ہے کہ وہ............ کے لئے کچھ بھی کرنا نہیں چاہتے یا نہیں کرتے............ اگر یہ بھی اسی قدر کرتے ہیں جس قدر مخالف قومیں کر رہی ہیں اور وہ لوگ کر رہے ہیں جن کے پاس حق اور حقیقت نہیں تو انہوں نے کیا کیا۔ پھر انہیں تو ایسی حالت میں شرمندہ ہونا چاہئے۔ لعنت ہے ایسے بیعت میں داخل ہونے پر جو کافر جتنی غیرت بھی نہ رکھتا ہو۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 615-617)

واقفین زندگی کے لئے غیر زبانیں سیکھنے کی تلقین

"میں جب (۔) کی حالت کو مشاہد کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (۔) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں۔ خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی قابلیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے (۔) کی خوبیاں دوسرے کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تاکہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (۔) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہوسکتا۔" (ملفوظات جلد چہارم ص 619)

جماعت احمدیہ بینن ایک نظر میں

(اپریل 2004ء کے ریکارڈ کے مطابق)

کل جماعتیں: 274

کل بیوت الذکر: 312

مشن ہاؤس: 35

ممالک جو امارت بینن کے تحت کام کر رہے ہیں

1۔ ٹوگو (Togo)

2۔ نائیجر (Niger)

3۔ ساؤتومے (Sao Tome)

4۔ سنٹرل افریقہ (Central Africa)

5۔ گیبون (Gabon)

کل معلمین: 29

بینن میں مرکزی مربیان

1۔ مکرم خالد محمود شاہد صاحب

2۔ مکرم مجیب احمد منیر صاحب

3۔ مکرم مرزا انوار الحق صاحب

4۔ مکرم عارف محمود شہزاد صاحب

5۔ مکرم مظفر احمد ظفر صاحب

۔ مکرم ناصر احمد محمود صاحب

7۔ مکرم محمد آصف ڈار صاحب

8۔ مکرم میاں قمر احمد صاحب

9۔ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (امیر و مشنری انچارج بینن)

نائیجر (Niger) میں

1۔ مکرم اصغر علی بھٹی صاحب

2۔ مکرم اکبر احمد طاہر صاحب

3۔ مکرم شاکر مسلم صاحب

4۔ مکرم فخر الاسلام صاحب

ٹوگو (Togo) میں

1۔ مکرم عبدالقدوس صاحب

2۔ مکرم عرفان احمد ظفر صاحب

3۔ مکرم جمیل احمد طاہر صاحب

ساؤتومے (SaoTome)

1۔ مکرم رشید احمد طیب صاحب

لوکل مربیان جو گھانا اور نائیجیریا کے جامعات سے فارغ التحصیل ہیں: 6

مرکزی ڈاکٹر صاحبان

1۔ مکرم ڈاکٹر عبدالوحید خادم صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال پورٹونووو (Porto Novo)

2۔ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال کوتونو (Kotonou)

ہسپتال

1. Ahmadiyya Medical Centre Porto Novo
2. Ahmadiyya Medical Centre Kotonou

ڈسپنسری: 1

منصوبہ جات برائے ہسپتال و ڈسپنسریز

آئندہ سالوں میں مزید تین ہسپتالوں کا منصوبہ تیار ہے۔ جن میں سے:

1. Ahmadiyya Medical Centre Parakou
2. Ahmadiyya Medical Centre Save
3. Ahmadiyya Medical Centre Niamey (Niger)

اسی طرح ڈسپنسری قائم کرنے کا بھی ارادہ ہے جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ دورہ بینن میں عطا فرمائی ہے۔

سلائی سکولز

1۔ پراکو (Parakou)

2۔ سیمیرے (Semere)

خدمت خلق

صرف گزشتہ سال ہمارے میڈیکل سنٹرز سے کل 23,263 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ جس میں سے 1,393 مریضوں کا علاج مفت کیا گیا۔ اسی طرح صرف گزشتہ سال میں ایک میڈیکل کیمپ کے ذریعہ قریباً 1900 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ یہ کیمپ نارتھ بینن میں ایسی جگہ لگایا گیا جہاں علاج کی سہولیات میسر نہ تھیں۔

Humanity First

مورخہ 18 دسمبر 2003ء سے ہیومینیٹی فرسٹ بینن میں باقاعدہ سرکاری طور پر خدمات بجا لا رہی ہے۔ آئندہ سالوں میں اس کے منصوبوں میں کمپیوٹر سنٹرز کے اجراء کے علاوہ پانی، صحت اور تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

چندہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے فرنچ ممالک کے کشف کے بعد جماعت احمدیہ بینن نے مالی قربانی میں بھی نمایاں ترقی کی۔ 95-1994ء کے بجٹ میں چندہ جات تمام مدات کا کل بجٹ 2 ملین 6 لاکھ 52 ہزار 906 فرانک سیفا تھا۔ جبکہ 04-2003ء کے بجٹ میں چندہ جات تمام مدات کا کل بجٹ قریباً 14 ملین فرانک ہے۔ الحمد للہ

M.T.A.

خدا کے فضل سے اپریل 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے MTA بینن کے سٹوڈیو کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت بینن میں کل 21، MTA سنٹرز موجود ہیں اور مزید 35 مقامات پر ایم ٹی اے سنٹرز کے افتتاح کا منصوبہ ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 اگست 2004ء)

☆......☆......☆......☆

خواجہ عبدالغفار صاحب ہموسانی

مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب کا ذکر خیر

مورخہ 24 ستمبر 2004ء کو ہمارے پیارے بزرگ خواجہ عبدالعزیز صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بعمر 80 سال طویل علالت کے بعد ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ مکرم خواجہ صاحب کا آبائی وطن کشمیر تھا۔ 1947ء میں ہجرت کر کے پاکستان آئے۔ کشمیر میں موضع ہموسان تحصیل بدھل ضلع راجوری سے تعلق تھا۔ یہ علاقہ کشمیر کے دور دراز پہاڑی اور پسماندہ علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ لیکن یہاں کے لوگوں کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ باوجود پسماندگی اور دور دراز ہونے کے مامور زمانہ کی آمد کی آواز جب ان کے کانوں میں پڑی تو فوراً ایمان لے آئے۔

مکرم خواجہ صاحب پیدائشی احمدی نہیں تھے۔ ہمارے گاؤں ہموسان (کشمیر) میں ایک دفعہ ایک مناظرہ طے پایا جس کے نتیجہ میں انہوں نے بیعت کر لی ان کے بعد چند اور لوگوں نے بیعت کر لی اس طرح اس علاقے میں احمدیت کا پودا مزید بڑھنے لگا۔

کشمیر سے ہجرت کر کے آپ پاکستان آ گئے اور واہ کے مہاجر کیمپ میں رہائش پذیر ہوئے۔ مہاجر کیمپ میں آپ نے اپنے گاؤں کے تمام احمدیوں کی تربیت وغیرہ کا اہتمام کیا۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر فوراً فرقان فورس میں نہ صرف خود بلکہ اپنے گاؤں کے دوسرے نوجوانوں کو بھی لے کر حاضر ہو گئے اور جب تک فرقان فورس قائم رہی وہاں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ جب حکومت پاکستان کی طرف سے کشمیری مہاجرین کو آباد کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ نے سب سے پہلے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کس ضلع اور گاؤں میں کشمیری احمدی آباد ہوئے ہیں جب انہیں معلوم ہوا کہ ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں گرمولہ ورکاں میں کچھ احمدی گھرانے آباد ہوئے ہیں تو آپ نے فوراً محکمہ آبادکاری کو درخواست دی کہ ہم بھی گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ مہاجر کیمپ سے اپنی تمام برادری کو لے کر آ گئے اس طرح آپ کی دوراندیشی اور تدبیر کی بدولت گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں ایک اچھی خاصی جماعت قائم ہو گئی اور محض خدا کے فضل سے جماعت گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی دیہاتی جماعتوں میں سے ایک بڑی جماعت شمار ہوتی ہے۔

لالچ نام کی کوئی چیز ان کے اندر نہ تھی۔ حالانکہ آپ مہاجرین کے اس گروپ کے سربراہ تھے جو آپ کے ساتھ تھے۔ اگر آپ چاہتے تو کئی ایکڑ زمین اپنے نام الاٹ کرا سکتے تھے لیکن انہوں نے سچائی اور دیانت کو مدنظر رکھا اور اپنے لئے ایک مرلہ زمین بھی اپنے حق سے زیادہ حکومت سے الاٹ نہیں کروائی۔ اپنے تو اپنے غیر بھی آپ کی دیانت اور ایمانداری کا اعتراف کرتے ہیں۔ آپ نے مرکز کے ساتھ ہمیشہ مضبوط رابطہ قائم رکھا اور جماعت کی تربیت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔

مہمان نوازی آپ کی سرشت میں اس قدر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی کہ گھر کے دروازے کے سامنے سے گزرنے والے کسی اجنبی یا جان پہچان والے پر نظر پڑتی تو فوراً آواز دے کر بلا لیتے اور حسب توفیق خاطر خدمت کرتے۔ مکرم خواجہ صاحب نے اپنے کسی نوکر کو کبھی حقیر نہیں جانا۔ اگر کوئی ملازم گھر آ کر کوئی معاملہ پیش کرتا تو اسے ہمیشہ اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھاتے اور اس کی بات سنتے تھے۔ گاؤں کی نالیاں صاف کرنے والا جمعدار جب کام سے فارغ ہو جاتا تھا تو سیدھا مکرم خواجہ صاحب کے دروازے پر آ کر آواز دیتا ''خواجہ صاحب جی'' آپ فوراً گھر والوں کو اس کے لئے ناشتہ بھیجنے کا حکم دے دیتے تھے۔

1953ء کا ایک واقعہ آپ کی جرأت اور غیرت ایمانی کا زندہ ثبوت ہے۔ آپ ان دنوں واہ سیمنٹ فیکٹری کے قریب ایک سیمنٹ کے پائپ بنانے والی فیکٹری میں مزدوری کرتے تھے ایک دن پانی کی مشک ایک گہرے زیر تعمیر کھڈے میں لے کر گئے اسی دوران ایک مخالف آپ کے پیچھے پیچھے چھری لے کر آپ کو قتل کرنے کے لئے پہنچ گیا اور چھری نکال کر مکرم خواجہ صاحب کو احمدیت سے نکلنے کے لئے کہا مگر آپ نے بڑی جرأت سے انکار کر دیا۔ اور ساتھ ہی جس ہاتھ میں اس شخص نے چھری پکڑی ہوئی تھی وہ بازو کلائی سے پکڑ لیا اور گھسیٹ کر اسے کھڈے سے باہر لے آئے۔ یہ منظر دیکھ کر فیکٹری کے دوسرے لوگ وہاں پہنچ گئے اور حقیقت حال معلوم ہونے پر مخالف کو لعن طعن کی۔ فیکٹری کی انتظامیہ نے اسے نوکری سے فارغ کر دیا اور مکرم خواجہ صاحب کو ہر قسم کے تحفظ کی یقین دہانی کرا دی۔ آپ کی محنت اور دیانت داری اور قابلیت کو دیکھ کر فیکٹری انتظامیہ نے آپ کو ایک معمولی مزدوری سے ترقی دے کر فیکٹری کے مزدوروں کا سپروائزر بنا دیا۔

1974ء میں جب جماعت کے خلاف تحریک زوروں پر تھی۔ شرپسندوں کا ایک گروہ مکرم خواجہ صاحب کے گھر کے سامنے جمع ہو کر آپ کو گالیاں دیتا رہا لیکن آپ بڑے تحمل اور صبر کے ساتھ گالیاں سنتے رہے اور خاموش رہے۔

1974ء کے ہنگامے ہوں یا 1984ء کا پرآشوب دور بڑی جرأت اور بہادری سے مقابلہ کیا۔ آپ ایک دعا گو اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ نماز ہمیشہ باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اولاد کی دینی تربیت کا نتیجہ ہے کہ آج مرحوم خواجہ صاحب کے ایک بیٹے مکرم محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ بلغاریہ میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم خواجہ محمد اسلم صاحب بطور سیکرٹری امور عامہ گوجرانوالہ اور تیسرے بیٹے مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب زعیم انصار اللہ میرپور شہر (آزاد کشمیر) ہیں۔ آپ کے سارے بچے دین کی خدمت کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔

خواجہ صاحب موصی تھے اور وفات کے بعد آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم خواجہ صاحب کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ

رامبی جزائر فجی کی بیت الذکر کی تعمیر

جزیرہ رامبی جزائر فجی کا چھوٹا سا مگر خوبصورت جزیرہ ہے جس کی کل آبادی تقریباً دو ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ یہاں کے لوگ کئی سال پہلے جنگ عظیم دوم کے دوران بنابن Banaban (Ocean) Island سے جو کہ جزائر کری باس (Kiribas Islnds) کا ہی حصہ تھا سے لا کر یہاں آباد کئے گئے تھے۔ ان لوگوں کا رہن سہن اور زبان فجی کے دوسرے جزیروں سے مختلف ہے اور زیادہ تر لوگ کیتھولک عیسائی ہیں۔ اس جزیرہ کا طرز حکومت بھی فجی سے الگ تھلگ ہے۔ اس جزیرہ کی اپنی کونسل ہے۔ جس میں چیئرمین کے علاوہ 9 کونسلر ہوتے ہیں۔ آج سے تقریباً 9 سال پہلے وہاں پر پہلا احمدی ہوا۔ اور تقریباً چار سال پہلے اس جزیرہ پر بیت الذکر بنانے کی کوششیں شروع کی گئیں لیکن وہاں کی لوکل کونسل کے قوانین کے مطابق وہاں پر بیت الذکر بنانا انتہائی مشکل اور ناممکن نظر آتا تھا۔ لیکن 2003ء میں دوبارہ بیت الذکر بنانے کے لئے کوششیں شروع کی گئیں اور ہمارے انتہائی مخلص احمدی دوست مکرم احمد راؤ تارا صاحب کی بیوی محترمہ طوبیٰ تابکہ نے اپنے ذاتی پلاٹ پر تعمیر بیت کے سلسلہ میں دوبارہ کونسل کو درخواست دی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کونسل نے ہمیں بیت تعمیر کرنے کی اجازت دے دی۔

مورخہ 21 مارچ 2004ء کو مکرم مولانا نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر و مشنری انچارج فجی نے اینٹ بنیاد میں نصب فرمائی۔ اس موقعہ پر نیشنل مجلس عاملہ کے بعض اراکین، مربیان کرام اور جزیرہ کے بعض معززین عیسائی دوستوں نے بھی اس تقریب میں حصہ لیا۔ حاضرین میں شرینی تقسیم کی گئی اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اس بیت الذکر کی تعمیر کی نگرانی کے لئے محترم امیر صاحب نے مکرم محمد صادق حسین صاحب کو ہیڈ کوارٹر صووا سے بھجوایا۔ سنگ بنیاد کے ساتھ ہی تعمیری کام تیزی سے شروع کر دیا گیا۔ جزیرہ کے لوکل احمدی احباب اور جزیرہ ونوالیو (Vanua Levu) اور جزیرہ تاویئونی (Taveuni) کے خدام و انصار نے بڑھ چڑھ کر وقار عمل میں حصہ لیا۔ بیت الذکر کی تعمیر کا زیادہ تر کام بذریعہ وقار عمل ہی کیا گیا۔ بعض عیسائی دوستوں نے بھی رضاکارانہ طور پر اس کار خیر میں بھرپور حصہ لیا۔ مکرم محمد صادق حسین صاحب کو بعض ذاتی مجبوریوں کے سبب واپس جانا پڑا جس کے بعد محترم امیر صاحب نے خاکسار کو تعمیر کی نگرانی سونپی۔ دوران تعمیر کئی مشکل مراحل بھی آئے۔ جن کے دور ہونے کے لئے پیارے آقا کو مسلسل خطوط لکھے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے مورخہ 8/اگست 2004ء کو اس بیت الذکر کا تعمیری کام مکمل ہوا۔

افتتاح سے قبل مکرم امیر صاحب فجی نے حضور انور کی خدمت میں جزائر فجی کی اس نویں بیت الذکر کا نام رکھنے کی درخواست کی تو پیارے آقا نے سمندر کے کنارے پر بننے والی اس خوبصورت بیت الذکر کا نام ''بیت المہدی'' تجویز فرمایا۔

مورخہ 20/اگست 2004ء بروز جمعۃ المبارک بیت الذکر کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مکرم امیر و مشنری انچارج جزائر فجی نے بیت الذکر کا افتتاحیہ فیتہ کاٹا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس بابرکت تقریب میں 75 احمدی احباب و خواتین نے جزیرہ ویتی لیوو، ونوالیوو اور تاویئونی سے شرکت فرمائی۔ افتتاح کے ساتھ بیت الذکر کے اندر ایک مختصر سی افتتاحی تقریب ہوئی جس میں تلاوت و نظم اور بعض معزز عیسائی مہمانوں کے تاثرات کے علاوہ مکرم مولانا نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر و مشنری انچارج نے تقریر فرمائی اور بیت کی غرض و غایت اور دینی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ اجلاس کے اختتام پر اجتماعی دعا ہوئی۔ اور پھر اس بیت میں پہلی نماز جمعہ مکرم امیر صاحب کی اقتدا میں پڑھی گئی۔ خطبہ جمعہ میں محترم امیر صاحب نے نماز باجماعت کے قیام کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ نماز کے بعد تمام حاضرین میں شرینی اور کھانا تقسیم کیا گیا۔ نو مبائعین اور 110 کے قریب مقامی عیسائی احباب و خواتین نے بھی انتہائی محبت اور دلچسپی کے ساتھ افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس قربانی کو قبول فرمائے۔ مالی اور تعمیری کام میں حصہ لینے والوں کے اموال و نفوس میں برکت دے اور اس بیت الذکر کو اس جزیرہ کے لوگوں کے لئے ہدایت و نور کا ذریعہ بنا دے۔ (آمین)

سب سے گہری جھیل:

دنیا میں سب سے

بڑا۔ لمبا........

چھوٹا۔ نیچا........

زیادہ........

کم........

پہلا........

جھیل بیکال سائبیریا، روس زیادہ سے زیادہ گہرائی 4872 فٹ (1485 میٹر)۔

سب سے لمبا دریا:

دریائے نیل مصر لمبائی 6670 کلومیٹر (4145 میل)۔

سب سے بڑا دریا:

دریائے ایمیزن (River Amazon) جنوبی امریکہ (زیادہ تر حصہ برازیل میں ہے) یہ دنیا کا دوسرا زیادہ لمبا دریا بھی ہے۔ لمبائی 6448 کلومیٹر (4007 میل)۔

سب سے لمبی نہر:

نہر وولگا بالٹک (Volga Baltic Canal) روس، لمبائی 2300 کلومیٹر (1850 میل) اس سے قبل سب سے لمبی نہر عظیم نہر چین (Grand Canal of China) تھی جس کی لمبائی 1781 کلومیٹر (1107 میل) ہے۔

آبپاشی کی سب سے لمبی نہر:

نہر کراکمسکی (Karakumskiy Canal) (ترکمانستان) لمبائی 850 کلومیٹر (528 میل)۔

سب سے بڑا ڈیم:

پٹی ڈیم (Pati Dam) حجم 238180000 مکعب میٹر۔ یہ ڈیم براعظم جنوبی امریکہ کے ملک ارجنٹائن میں دریائے پارانا پر واقع ہے۔ امریکہ کی ریاست ایریزونا میں واقع (New Cornelia Tailings Dam) (حجم 209510000 مکعب میٹر) اور پاکستان میں واقع تربیلا ڈیم (حجم 142000000 مکعب میٹر) بالترتیب دنیا کے دوسرے اور تیسرے بڑے ڈیم ہیں۔ زیر تجویز تعمیر کینیڈا میں سنکروڈ ٹیلنگز ڈیم (Syncrude Tailings Dam) حجم 540000000 مکعب میٹر اور ارجنٹائن میں چپٹن ڈیم (Chapeton Dam) حجم 296200000 تکمیل کے بعد دنیا کے پہلے اور دوسرے بڑے ڈیم بن جائیں گے۔

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ڈیم:

روگنسکی ڈیم (Rogunsky Dam) دریائے واخش (Vakhsh) پر، بلندی 1098 فٹ (335 میٹر)۔ یہ ڈیم 1973ء سے زیر تعمیر ہے۔ تعمیر شدہ زیادہ بلندی پر واقع ڈیم نورک ڈیم (Nurek Dam) دریائے واخش (تاجکستان) بلندی 948 فٹ (300 میٹر) ہے۔

سب سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے والا پلانٹ:

گوری پاور سٹیشن جو جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں واقع ہے اس کی پیداوار 10300 میگاواٹ ہے۔ امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں واقع گرینڈ کولی پاور سٹیشن کی بجلی کی پیداوار 9070 میگاواٹ دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے۔

سب سے بڑا ایٹمی بجلی گھر:

جاپان کے شہر فوکوشیما (Fukushima) میں پیداواری گنجائش 9096 میگاواٹ۔

سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر:

جمہوریہ لیتھوآنیا (Lithuania) کے اگنالیا ایٹمی بجلی گھر میں نصب شدہ 1450 میگاواٹ صلاحیت کا ایٹمی ری ایکٹر۔ فرانس میں زیر تعمیر CHOOZ-BI ری ایکٹر 1457 میگاواٹ پیداواری صلاحیت کے ساتھ تکمیل کے بعد دنیا کا سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر بن جائے گا۔

سب سے زیادہ جوہری توانائی کے پلانٹ:

امریکہ میں، روس اور فرانس بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔

سب سے لمبی زیر سمندر سرنگ:

سیکان ریلوے سرنگ (Seikan Rail, Tunnel) جاپان، لمبائی 53.85 کلومیٹر (33.46 میل)۔ یہ دنیا کی سب سے لمبی ریلوے سرنگ بھی ہے۔ زمین پر سب سے لمبی ریلوے سرنگ اوشی میزو (Oshimizu) جاپان لمبائی 22.2 کلومیٹر۔

سب سے لمبی سڑک والی سرنگ:

سینٹ گوتھارڈ سرنگ (St.Gothard Tunnel) سوئٹزرلینڈ لمبائی 16.32 کلومیٹر۔

سب سے طویل سڑک:

پین امریکن ہائی وے۔ لمبائی 24140 کلومیٹر۔ یہ امریکہ کی ریاست الاسکا کے شمال مغرب سے شروع ہو کر چلی کے دارالحکومت سانتیا گو تک جاتی ہے وہاں سے ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرز سے ہوتی ہوئی برازیل کے دارالحکومت برازیلیا تک جا کر ختم ہو جاتی ہے۔

سب سے لمبی ریلوے لائن:

ٹرانس سائبیرین ریلوے لائن ماسکو تا ناکھوڈکا (Nakhodka) روس، لمبائی 9438 کلومیٹر۔

سب سے بڑا ریلوے سٹیشن:

گرانڈ سنٹرل ٹرمینل (Grand Central Terminal) نیویارک شہر، امریکہ رقبہ 48 ایکڑ۔

سب سے لمبا پلیٹ فارم:

کھرگپور پلیٹ فارم (مغربی بنگال) بھارت لمبائی 2733 فٹ۔

سب سے لمبی دیوار:

عظیم دیوار چین (The Great wall of China) لمبائی 3460 کلومیٹر (2150 میل) چوڑائی 32 فٹ اونچائی 15 تا 39 فٹ۔ دیوار چین چن شی ہوانگ (Chin Shi Haung ti) کے دور (246 تا 210 قبل مسیح) میں تعمیر کی گئی۔

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ریلوے سٹیشن:

کونڈر ریلوے سٹیشن بولیویا (Bolivia)، جنوبی امریکہ، بلندی 15705 فٹ (4786 میٹر)۔

سب سے بڑا تیل کا علاقہ:

غاور (Ghawar) سعودی عرب۔ پیمائش 35x240 کلومیٹر ہے۔

سب سے بڑا مقبرہ:

شہنشاہ ننکوٹو (Emperor Ninkotu) کا مقبرہ اوساکا (Osaka) جاپان۔

سب سے بلند یادگار:

سٹین لیس سٹیل سے بنایا گیا محرابی راستہ (The Gateway to the West Arch) سینٹ لوئس (St. Louis) مسوری امریکہ بلندی 630 فٹ (192 میٹر)۔

سب سے بڑا اہرام:

اہرام کوئٹ زاکوٹل (The Quetzacoatl) کولولا ڈی رواد بیا (Cholula de Rivadabia) میکسیکو، رقبہ 45 ایکڑ، اونچائی 177 فٹ (54 میٹر) یہ اہرام دنیا کی سب سے بڑی یادگار بھی ہیں۔

سب سے بلند مجسمہ:

مادر وطن (Motherland) بلندی 270 فٹ (82.30 میٹر) یہ روس کے شہر وولگو گراڈ (volgograd) میں واقع ممایف پہاڑی پر سٹالن گراڈ کی جنگ (1942ء، 1943ء) میں فتح کی یادگار کے طور پر تعمیر کیا گیا عورت کی شکل کا یہ مجسمہ جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہے، 1967ء میں ڈیزائن کیا گیا۔

سب سے مشہور مجسمہ:

مجسمہ آزادی (Statue of Liberty) نیویارک بندرگاہ، امریکہ۔

سب سے گرم مقام:

عزیزیہ، لیبیا، افریقہ۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 134.4 فارن ہائیٹ (58 سنٹی گریڈ) 13 ستمبر 1922ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

سب سے سرد مقام:

واسٹک (Vostok) براعظم انٹارکٹیکا۔ درجہ حرارت منفی 128.6 فارن ہائیٹ (منفی 89.2 سنٹی گریڈ) 21 جولائی 1983ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

سب سے سرد رہائشی مقام:

اومیاکون (Oymyakon) سائبیریا، روس۔ درجہ حرارت منفی 96 فارن ہائیٹ (منفی 71.1 سنٹی گریڈ) 1964ء میں ریکارڈ کیا گیا یہ ایک گاؤں ہے جس کی آبادی 1986ء میں 4000 افراد پر مشتمل تھی۔

سب سے زیادہ بارش والا مقام:

چراپونجی، بھارت، اوسط سالانہ بارش 1041.78 انچ (26461 ملی میٹر) اگست 1860ء تا 31 جولائی 1961ء کو ریکارڈ کی گئی۔

سب سے زیادہ برفباری والا مقام:

پیراڈائز رینجر سٹیشن کوہ رینیئر (Mount Rainier) واشنگٹن، امریکہ۔

سب سے لمبا دن:

22 جون (شمالی نصف کرہ ارض میں)۔

سب سے چھوٹا دن:

22 دسمبر (شمالی نصف کرہ ارض میں)۔

سب سے لمبا گلیشیر:

لیمبرٹ گلیشیر (Lambert Glacier) براعظم انٹارکٹیکا میں واقع ہے۔ لمبائی 402 کلومیٹر (250 میل)۔ ایشیا کا سب سے لمبا گلیشیر سیاچن گلیشیر (Siachen Glacier) ہے۔ لمبائی 75.6 کلومیٹر (47 میل) یہ گلیشیر سلسلہ ہائے کوہ قراقرم میں واقع ہے۔

سب سے بڑی بندرگاہ:

نیویارک اور نیوجرسی کی بندرگاہ، امریکہ۔ رقبہ 338 مربع کلومیٹر (92 مربع میل) 391 جہازوں کے بیک وقت کھڑے ہونے کی گنجائش ہے۔

سب سے بڑی مصنوعی بندرگاہ:

روٹرڈیم کی بندرگاہ (Rotterdam Europort) نیدرلینڈ (ہالینڈ) رقبہ 100 مربع کلومیٹر (38 مربع میل) یہ دنیا کی مصروف ترین بندرگاہ بھی ہے۔

سب سے خوبصورت بندرگاہ:

سڈنی (Sydney) آسٹریلیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **40646** میں نوید احمد شہزاد ولد بشارت احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحق دارالصدر غربی لطیف گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین

مسل نمبر **40647** میں امینہ اشرف زوجہ محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 27 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26.25 ملیگرام مالیتی -/18637 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ اشرف گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد بشیر 80 کوارٹر تحریک جدید گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف اسحق 79 کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **40648** میں امتہ الشافی زوجہ ملک عبدالغفور قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/28000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 8 تولہ مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40649** میں امتہ الحئی ماہم بنت ملک عبدالباسط قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی ماہم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40650** میں سعدیہ لیاقت بنت صوفی ڈاکٹر لیاقت علی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40651** میں فارینہ لیاقت بنت صوفی ڈاکٹر لیاقت علی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ چین مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فارینہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت 20564

مسل نمبر **40652** میں سید نصیر احمد ولد سید تبشیر احمد مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ''الجمیل'' فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی بھی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد عمر حیات فیکٹری ایریا

مسل نمبر 40653 میں شکیل احمد قریشی ولد منشی احمد حسین مرحوم قوم قریشی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **40654** میں مقصود احمد ولد محمد لطیف قوم گل جٹ پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241

مسل نمبر 40655 میں حافظہ نازیہ ارم بنت محمد لطیف قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ ٹاپس مالیتی -/2533 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ نازیہ ارم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد لطیف دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **40656** میں مبارکہ جاوید زوجہ اسجد جاوید قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 111/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ جاوید گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 اسجد جاوید چیمہ والد موصیہ

مسل نمبر **40657** میں محمد اکبر ندیم ولد محمد صادق ندیم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکبر ندیم گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ندیم وصیت نمبر 18278 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157

مسل نمبر **40658** میں ناعمہ عفت زوجہ محمد اکبر ندیم قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 23 تولہ مالیتی 187790 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناعمہ عفت گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ندیم وصیت نمبر 18278 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157

پتہ درکار ہے

مکرم وسیم احمد صاحب ولد مکرم سعید احمد صاحب ٹنڈو محمد خان سندھ نے 1993ء کو وصیت کی تھی 1998ء سے ان کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر یہ خود یا ان کے عزیز رشتہ دار اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خبریں

سیاسی مصالحت وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سیاسی مصالحت کے ذریعے جمہوریت کو مستحکم کریں گے۔قومی ایشوز پر مثبت پیش رفت سے بہترین نتائج برآمد ہوں گے اور جمہوری اداروں کو استحکام حاصل ہوگا۔

ایران کے خلاف منصوبہ بندی برطانوی اخبارات کی رپورٹوں کے مطابق امریکہ ایران کے خلاف منصوبہ بندی کر رہا ہے اور صدر بش کو حملہ کیلئے اکسایا جا رہا ہے۔اس سلسلہ میں برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرانے دوسوصفحات پر مشتمل رپورٹ دارالعوام میں پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایران پر ممکنہ حملہ میں برطانیہ امریکہ کا ساتھ نہیں دے گا اور اس رپورٹ میں اس خدشہ کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ پاکستان شاید امریکہ کا اس حملہ میں معاون ہو۔کیونکہ ایران، بلوچستان میں بدامنی پھیلا رہا ہے۔

ایران اور پاکستان دوستی پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران اور پاکستان اچھے ہمسایہ دوست ہیں ایران بلوچستان کی حالیہ صورتحال میں ملوث نہیں اور نہ ہی پاکستان ایران کے ایٹمی پروگرام کے خلاف امریکہ کے ساتھ کوئی تعاون کر رہا ہے۔پاکستان اور ایران کا سرحدی علاقوں پر تعاون بھی جاری ہے۔

سیاست دانوں کوناشتے کی دعوت امریکی صدر جارج بش کی طرف سے دنیا بھر کے سیاست دانوں کوناشتے کی سالانہ قومی تقریب میں مدعو کیا گیا ہے۔پاکستان سے بھی کئی سیاست دانوں کوناشتے میں شرکت کیلئے بلایا گیا ہے۔یہ دعوت 5 فروری کو وائٹ ہاؤس میں ہوگی۔بے نظیر بھٹو کو بھی دعوت دی گئی ہے۔

کوئٹہ سول سیکرٹریٹ میں بم دھماکہ کوئٹہ سول سیکرٹریٹ کے کیبنٹ بلاک میں زور دار بم دھماکہ ہوا جس سے وزراء کے دفاتر کو شدید نقصان پہنچا۔

عراق میں ہلاکتیں عراقی وزیراعظم کے دفتر پر کار بم دھماکہ ہوا۔فدائی حملہ آور نے بارود بھری کار دفتر کے باہر پولیس چوکی سے ٹکرادی۔8۔اہلکاروں سمیت 10 زخمی ہو گئے۔علاوہ ازیں مختلف جھڑپوں میں 15۔افراد ہلاک ہوگئے۔

روبوٹ فوجی امریکہ عراق کی لڑائی میں روبوٹ فوجی استعمال کرے گا۔تین فٹ کے روبوٹ فوجیوں کو ریموٹ کے ذریعہ کنٹرول کیا جائے گا جو مشین گنوں سے مسلح ہوں گے۔جس سے امریکی فوج کا نقصان کم ہوگا۔مشینی فوجیوں کوخوراک کی ضرورت ہوگی نہ وردی کی اور نہ ہی وہ پنشن مانگیں گے۔

جان بچانے والی ادویات ایک خبر کے مطابق میڈیکل سٹوروں پر جان بچانے والی ادویات نایاب ہوگئی ہیں۔اور مہلک امراض میں مبتلا افراد کو مہنگی ادویات خرید کر استعمال کرنا پڑ رہی ہیں۔

مزاحمتی تنظیموں کی پیشکش فلسطین کی مزاحمتی تنظیموں نے اسرائیل کو پیش کش کی ہے کہ اگر وہ فلسطینیوں کے خلاف کارروائیاں بند کردے تو فلسطینی بھی اسرائیل کے خلاف حملے بند کردیں گے۔

دنیا کی سب سے قیمتی رہائش گاہ ایک اندازے کے مطابق تبت میں واقع پوٹالہ پیلس دنیا میں سب سے قیمتی رہائش گاہ ہے۔تبت کے دارالحکومت میں یہ محل ایک ہموار اور زرخیز زمین میں ایک 425 فٹ بلند پہاڑی پر بنا ہوا ہے۔تبت پر چین کے کنٹرول سے پہلے تبت کے لوگوں کے مذہبی رہنما دلائی لامہ کی سرکاری قیام گاہ ہوا کرتی تھی اس محل کی بلندی 350 فٹ ہے اس کی 13 منزلیں ہیں اور 6 دروازے ہیں۔اور اس پر پہنچنے کیلئے 125 سیڑھیاں چڑھنا پڑتی ہیں۔اس محل کی تعمیر 1645ء میں شروع ہوئی اور 50 سال بعد مکمل ہوئی۔یہ عمارت پانچویں دلائی لامہ نے ایک قلعہ۔ایک محل اور ایک عبادت گاہ کے طور پر تعمیر کروائی۔اندرونی حصہ میں 1000 کمرے ہیں اور 1000 عبادت خانے ہیں۔چھتوں پر طلائی نقش ونگار ہیں سب کمرے عجیب و غریب راہداریوں اور سیڑھیوں کے ذریعے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں محل کا سب سے دلفریب حصہ پانچویں دلائی لامہ کا مقبرہ ہے۔یہ 60 فٹ بلند ہے۔اور نصف ٹن سونے سے منڈھا ہوا ہے۔اس کی بنیاد میں خالص چاندی استعمال کی گئی ہے۔چبوترے کے گرد بیلٹ میں 2 لاکھ قیمتی موتی جڑے ہوئے ہیں اس میں 2 لاکھ قیمتی مجسمے ہیں اور بدھ مذہب کی سنہری حروف سے لکھی ہوئی قیمتی کتب ہیں۔(نوائے وقت 26/اکتوبر 2004ء)

دنیا میں فی کس آمدنی کے لحاظ سے امیر ترین ملک ایک جائزہ کے مطابق دنیا کی سب سے چھوٹی جمہوریہ، ریپبلک آف نورو فی کس آمدنی کے لحاظ سے دنیا کا امیر ترین ملک ہے۔اس کی فی کس آمدنی امریکہ، جاپان، کویت، متحدہ عرب امارات اور قطر سے زیادہ ہے۔''نورو'' مغربی بحرالکاہل میں 8 مربع میل کا ملک ہے۔اس کی آبادی تقریباً 10 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔جزیرے کی دولت کا راز فاسفورس کی کانیں ہیں۔لاکھوں کروڑوں سال سمندری جاندار اس جزیرہ میں دفن ہوتے رہے جن کی باقیات کی وجہ سے فاسفورس بنی۔جزیرہ پر جرمنی، جاپان اور آسٹریلیا کا قبضہ رہا۔1968ء میں یہ آزاد ملک بنا۔رہائشیوں پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں انہیں مفت طبی امداد، تعلیم، ٹرانسپورٹ اور ٹیلی فون کی سہولت میسر ہے، ملک کا کوئی شہری جب شادی کرتا ہے تو حکومت کی طرف سے اسے ایک آراستہ مکان مفت ملتا ہے جس کی مرمت اور دیگر اخراجات حکومت کے ذمے ہوتے ہیں۔روزمرہ ضروریات کی اشیاء کی وہاں افراط ہے اور اگرچہ پورے جزیرے کا چکر 20 منٹ میں لگایا جا سکتا ہے پھر بھی ایک خاندان کے پاس تین تین چار چار کاریں ہیں۔اتنی امارت کے باوجود یہاں کے باسی سادگی پسند ہیں اور فرش پر چٹائیوں پر سوتے ہیں۔جزیرے پر 10 قبائل آباد ہیں ہر ایک کے رسم ورواج علیحدہ ہیں۔ کسی ایک قبیلہ کا فرد کسی دوسرے قبیلے کے رسم ورواج پر عمل نہیں کرسکتا۔لوگ سخی ہیں جو کوئی کسی سے مانگے مثلاً کار، کشتی ریفریجریٹر اسے مفت دے دیا جاتا ہے۔یہاں کی حکومت مستقبل سے باخبر ہے کہ فاسفورس نے بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔نورو کی حکومت نے آسٹریلیا کی 52 منزلہ عمارت سمیت دنیا بھر میں جائیدادیں اور کاروبار قائم کر رکھے ہیں۔سوئٹزرلینڈ کی طرح ٹیکس فری ریاست ہونے کی وجہ سے یہ ملک دنیا بھر کے سرمایہ داروں کے لئے جنت ہے۔اس وقت اس ملک کی فی کس آمدن 5 لاکھ امریکن ڈالر یعنی 3 کروڑ پاکستانی روپے ہے۔(نوائے وقت 22/اکتوبر 2004ء)

فوری رابطہ کریں

مکرم منور احمد صاحب جج ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں وہ جہاں بھی ہوں ایک دفتری کام کے سلسلہ میں فوری طور پر دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرمہ امۃ الحکیم لیئقہ صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب منیب یوگنڈا ہاؤس دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ لکھتی ہیں۔میری چھوٹی بہن محترمہ امۃ السمیع راشدہ صاحبہ بنت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اہلیہ مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ جو عرصہ گیارہ سال سے بعارضہ ذیابیطس اور فالج بیمار ہیں کی طبیعت گزشتہ دو روز سے زیادہ ناساز ہے ایک روز I.C.U فضل عمر ہسپتال ربوہ میں رہ کر ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔جہاں ان کے بائیں بازو میں دوران خون بحال کرنے کے لئے ایک آپریشن متوقع ہے۔احباب جماعت اور بہنوں سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔کہ شافیٔ مطلق اپنے فضل سے میری پیاری بہن کو جلد کامل صحت، فعال اور لمبی زندگی سے نوازے۔آمین

تبدیلی نام

مکرمہ فوزیہ کنول جاوید صاحبہ طاہر آباد جنوبی ربوہ لکھتی ہیں میں نے اپنا نام فوزیہ کنول سے تبدیل کر کے فوزیہ کنول جاوید رکھ لیا ہے۔لہٰذا اب مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:04
غروب آفتاب	5:39
وقت عشاء	7:03

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مکان برائے کرایہ
ایک مکان واقع محلہ دارالنصر وسطی برقبہ 10 مرلہ کرایہ کے لئے خالی ہے۔مکان میں تین کمرے ایک گیلری کچن وغیرہ موجود ہے۔بجلی،گیس اور ٹیلی فون کے کنکشن لگے ہوئے ہیں۔
رابطہ: نذیر احمد ناصر فون: 212467-211852

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سلیم آٹوز
روڈ رولر پارٹس اینڈ سروس
نزد پل سرائے کالا جی ٹی روڈ ٹیکسلا
فون: 545662-0596-5247812-0300
پروپرائیٹر: سلیم اینڈ برادرز

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار۔ربوہ فون: 213160-04524

C.P.L 29